H.S.S.C. (Part-I) A / 2023

Roll No __________ to be filled in by the candidate (For All Sessions)

گروپ - II

اردو لازمی (انشائیہ)

وقت: 2:30 گھنٹے

کل نمبر: 80

حصہ اول

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (1+1+8=10)

اشکوں سے ترے دین کی کھینچی ہوئی سیراب — انساں کو شائستۂ خود داری بنایا

فاقوں نے ترے دہر کو بخشا سر و ساماں — تہذیب و تمدن ترے شرمندۂ احساں

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے۔ اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (1+3+3+3=10)

رسمِ جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے

حبِ وطن مستِ خواب دیکھیے کب تک رہے

دل پہ رہا مدتوں، غلبۂ یاس و ہراس — تا بہ کجا ہوں دراز، سلسلہ ہائے فریب

قبضۂ حزم و حجاب، دیکھیے کب تک رہے — ضبط کی لوگوں سے تاب، دیکھیے کب تک رہے

حصہ دوم

3۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (1+1+3+10=15)

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ب) ایک عام خوش فہمی جس میں تعلیم یافتہ اصحاب بالعموم اور اردو شعرا بالخصوص عرصے سے مبتلا ہیں، یہ ہے کہ مرغ صرف صبح اذان دیتے ہیں۔ اٹھارہ مہینے اپنی عادات و خصائل کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یا تو میں جان بوجھ کر عین اس وقت سوتا ہوں جو قدرت نے مرغ کے اذان دینے کے لیے مقرر کیا ہے یا اذ بدا کر اس وقت اذان دیتا ہے جب خدا کے گناہ گار بندے خوابِ غفلت میں پڑے ہوں۔

4۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1= 10)

(الف) اپنی مدد آپ (ب) دوستی کا پھل

5۔ دلاور فگار کی نظم "لوکل بس" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (05)

6۔ دو دوستوں کے درمیان "موبائل فون" کے فوائد اور نقصانات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

کالج میں "یوم یک جہتی کشمیر" کے حوالے سے منعقدہ تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

7۔ موٹر سائیکل فروخت کی رسید لکھیے۔ (10)

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص لکھیے۔ نیز اس کا کوئی مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ (8+2=10)

مہنگائی کا جن کسی طور بھی قابو میں نہیں آ رہا۔ نچلے اور مفلس طبقے کے حالات تو ہمیشہ ہی ناگفتہ بہ رہے ہیں لیکن اب تو وہ لوگ بھی مہنگائی کے عذاب سے ہلکان نظر آتے ہیں جو بظاہر مڈل کلاس کے کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں عام آدمی کی رسائی سے دور ہو رہی ہیں۔ گھی، چاول، آٹے اور یہاں تک کہ سبزیوں کی قیمتیں تسلسل کے ساتھ بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ دوسری طرف ہمارا طبقۂ اُمرا اس حوالے سے مکمل طور پر بے حس ہے۔ کاش ہمارے امرا یہ دیکھنے کی کوشش کرتے کہ مفلس و نادار کے گھر کی ویرانی کتنی بڑھ چکی۔ کاش یہ لوگ سوچ ہی سکتے کہ سارا دن اینٹ پتھر ڈھونے والے اُس مزدور کے لیے گھی اور آٹے کی گرانی کیا معنی رکھتی ہے جس کے بچے سارا دن انتظار میں رہتے ہیں کہ ابا کما کر آئے گا تو ہمارے گھر بھی روٹی پکے گی۔